خلاصہ درس:۳۸

مفعول لہ کبھی تحصیلی ہوتا ہے یعنی در حقیقت ایک غرض حاصل کرنے کے لئے فعل واقع ہوتا ہے جیسے ضَرَبْتُهُ تَأدِيْباً میں ادب حاصل کرنے کے لئے ضرب ہوئی ہے۔اور کبھی حصولی ہوتا ہے یعنی موجودہ علت کی وجہ سے فعل واقع ہوتا ہے جیسے قَعَدْتُ عَنِ الْحَرْبِ جُبْناً(میں بزدلی کی وجہ سے جنگ سے بیٹھ گیا)اس کو مفعول لہ حصولی کہتے ہیں۔

✍ منصوبات میں سے پانچویں قسم: **مفعول معہ**

✍ **مفعول معہ**: ایسا اسم ہے جو واو بمعنی مع کے بعد آتا ہے تا کہ معمولِ فعل کی ہمراہی بیان کرے جیسے: جَاءَ الْبَرْدُ وَ الْجِلْبَابَ(ٹھنڈی آئی گرم کپڑے کے ساتھ)اورجِئْتُ اَنَا وَ زَيْداً(میں آیا زید کے ساتھ)یعنی مَعَ الْجِلْبَابِ اور مَعَ زَيْدٍ۔

✍ **مفعول معہ کا حکم**

اگر فعل لفظ میں ذکر ہو اور واو کے بعد آنے والے اسم کو اس کے ماقبل پر عطف کرنا صحیح ہو تو اس میں دو صورتیں جائز ہیں جیسے جِئْتُ اَنَا وَ زَيْدٌ اور جِئْتُ اَنَا وَ زَيْداً.

اور اگر عطف کرنا صحیح نہ ہو تو صرف مفعول معہ بنا کر نصب دینا صحیح ہے جیسے جِئْتُ وَ زَيْداً

اور اگر فعل لفظ میں ذکر نہ ہو اور واو کے بعد والے اسم کو ماقبل پر عطف کرنا صحیح ہو تو عطف ہی کیا جائے گا جیسے مَا لِزَيْدٍ وَ عَمْرٍو.

اور اگر عطف جائز نہ ہو تو نصب ہی دیا جائے گا جیسے مَا لَكَ وَ زَيْداً اور مَا شَأْنُكَ وَ عَمْراً (یعنی تم اور عمرو کیا کام کرتے ہو).

(ان میں عطف جائز نہیں ہے کیونکہ ضمیر متصل پر اسم ظاہر کو عطف کرنا صحیح نہیں ہے)۔

مفعول معہ کا عامل
- فعل جیسے: سِرْتُ وَ اللَّيْلَ
- شبہ فعل
  - لفظی: جیسے أَنَا مُسَافِرٌ وَ خَالِداً
  - معنوی:
    - مَا استفہامیہ کے بعد: جیسے مَا أَنْتَ وَ زَيْداً، مَالَكَ وَ زَيْداً.
    - كَيْفَ استفہامیہ کے بعد: جیسے كَيْفَ أَنْتَ وَ السَّفَرَ.

ImamSadiq.tv